السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مکہ میں حاجیوں کے لیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے

(اتی الجمرة التی عند الشجرة فرمها یسبع حصیات یکبر مع کل حصاة منها مثل حصی الخذف رمی من بطن الوادی ثم انصرف الی المحز فحز ثلثا وستین بدنة بیدہ)) (مشکوٰة باب قصہ حج الوداع ص ۲۱٦))

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے، اس کو چھوٹے سات کنکر مارے، جو دو انگلیوں سے مارے جاتے ہیں، پھر قربان گاہ کی طرف لوٹے، پس ترسیٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے قربان کیے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی پر نماز عید نہیں۔ اگر نماز عید ہوتی تو آپ جمروں سے فارغ ہو کر نماز عید پڑھ کر قربانی کرتے کیونکہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے۔ (عبداللہ امرتسری از روپڑ اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ جلد ۴ ش ۱۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08ص41

محدث فتویٰ